سبق نمبر 13 (a&b) کے ختم تک آپ 156 نئے الفاظ کے معنی سیکھ لیں گے جو قرآن میں 32,111 بار آئے ہیں!

سبق **13a**

سُوْرَةُ النَّاسِ

تعارف: یہ قرآن کی آخری سورہ ہے۔ پچھلے سبق کی سورۃ الفلق کے تعارف میں اس کا تعارف بھی شامل ہے۔

﴿اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ﴾ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿1﴾

قُلْ	اَعُوْذُ	بِرَبِّ	النَّاسِ
کہہ دیجیے!	میں پناہ میں آتا ہوں	لوگوں کے رب کی،	
قُلْ: یعنی تبلیغ کیجیے	اَعُوْذُ: أَفْعَلُ کے وزن پر	بِرَبِّ	النَّاسِ
		رب کی	لوگوں کے

- اپنے آپ کو غیر محفوظ تصور کیجیے کیوں کہ ہم شیطان کے مسلسل حملوں میں گھرے ہوئے ہیں۔
- لوگوں کا رب: آج کے تقریباً 700 کروڑ لوگوں کا، آدم علیہ السلام سے آج تک کے لوگوں کا، اور قیامت تک آنے والے لوگوں کا۔
- لوگوں کی پرورش کے لیے اللہ تعالیٰ بہت سارے انتظام کرتا ہے، جیسے بارش برسانا، کھیتیاں اگانا، سورج اور زمین کی گردش کا، موسموں کا انتظام کرنا، ہر ایک کے جسم کے ذرے ذرے کی پرورش کرنا، آکسیجن فراہم کرنا، وغیرہ۔ اللہ تعالیٰ کی عظمت کے احساس سے پڑھیے۔
- قُلْ: یعنی تبلیغ کیجیے (ہمیں بھی تبلیغ کرنا ہے، حکمت سے، بہترین انداز سے کرنا ہے جیسا کہ اللہ کے رسول ﷺ نے کیا)۔

مَلِكِ النَّاسِ ﴿2﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ﴿3﴾

مَلِكِ النَّاسِ (13)	اِلٰهِ النَّاسِ (145)
لوگوں کے بادشاہ کی،	لوگوں کے معبود کی۔
88مَلَك: فرشتہ، مَلَك کی جمع مَلَائِكَة	اِلٰه کی جمع اٰلِهَة

- مَلِكِ النَّاسِ: اللہ اس دنیا کے سارے یعنی تقریبًا 700 کروڑ لوگوں کا بادشاہ ہے۔ ان کی زندگی اور موت اور ان کا سب کچھ دراصل اسی کا ہے۔
- اِلٰهِ النَّاسِ: سب کا سچا معبود بھی اللہ ہی ہے، مصیبت کے وقت لوگ اسی کو پکارتے ہیں چاہے اس کا کتنا ہی انکار کریں۔
- اے اللہ! مجھ کو اپنے اختیار کی چیزوں میں بھی تجھے بادشاہ ماننے کی توفیق دے، یعنی زندگی کے ہر معاملے میں تیری ہی بات کو ماننے کی توفیق دے۔ اس بات کی توفیق بھی دے کہ تجھ ہی کو سچا معبود مانوں، تیری ہی پرستش اور اطاعت کروں (شیطان اور اپنے نفس کی بات ماننے سے بھی بچوں)۔
- احتساب: کتنی بار ہم نے اللہ کے بجائے نفس کی بات مانی ہے، گویا نفس کو "إِلٰه" (معبود) بنایا ہے؟ کتنی بار ہم نے شیطان کی اطاعت کی ہے یعنی گویا اس کی عبادت کی ہے؟ کیوں کی ہے؟ خراب دوستوں یا چیزوں (انٹرنیٹ، موبائیل) کے خراب استعمال سے یا بے کاری یا سستی کی وجہ سے؟
- پلان: خراب چیزوں، عادتوں اور دوستوں کو زندگی سے نکالنے کا اور صحیح استعمال کا پلان بنائیے۔

الْخَنَّاسِ ﴿4﴾	الْوَسْوَاسِ	مِنْ شَرِّ
چھپ چھپ کر حملہ کرنے والے کے	وسوسہ ڈالنے والے کے	شر سے
اَلْخَنَّاس کے دو معنی ہیں : 1. ظاہر ہونے کے بعد چھپنے والا 2. پیچھے ہٹ جانے والا	اَلْوَسْوَاس : بار بار وسوسہ ڈالنے والا و س و س : مادہ کے 4 حروف	شَرّ کے دو معنی = برائی، تکلیف

- وَسْوَسَة : پے در پے ایسے طریقے سے کسی کے دل میں کوئی بری بات ڈال دی جائے کہ اس کو محسوس بھی نہ ہو۔ وسوسہ برائی کا پہلا حملہ ہے۔ شیطان اس میں کامیاب ہو جائے تو پھر انسان برائی کرنے کی نیت کرلیتا ہے، پھر نیت یعنی ارادہ عمل میں بدلتا ہے۔ اگر یہی عمل بار بار کیا جائے تو عادت بن جاتی ہے اور بری عادتیں برے انجام تک لے جاتی ہیں۔
- ہم غافل ہوں تو شیطان وسوسہ ڈالتا ہے اور اگر اللہ کا ذکر کریں تو چھپ جاتا ہے، مگر وسوسہ ڈالنا کبھی نہیں چھوڑتا۔

النَّاسِ ﴿5﴾	فِيْ صُدُوْرِ			يُوَسْوِسُ	الَّذِيْ
لوگوں کے،	دلوں میں			وسوسہ ڈالتا ہے	جو
إنسان کی جمع نَاس	صُدُوْرِ	فِيْ	صَدْر : سینہ، دل صُدُوْر (جمع)		الَّذِيْ قرآن میں 304 بار، الَّذِيْنَ 1080 بار
	دلوں	میں			

- شیطان کے حملوں کا احساس کیجیے، اللہ کے ذکر کی اہمیت کو محسوس کیجیے کہ اس سے شیطان دور ہٹ جاتا ہے۔
- سینہ دل کا آنگن ہے۔
- قرآن کے بارے میں اللہ نے فرمایا: وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ "شفاء ہے اس کے لیے جو سینوں میں ہے"۔ (سُوْرَةُ يُوْنُس:57) دلوں کی کئی بیماریاں ہیں مثلاً جہالت، شکوک، نفاق، بری خواہشات، کینہ، کپٹ، بغض، عداوت ودشمنی اور دوسروں سے جلنا وغیرہ۔

وَالنَّاسِ ﴿6﴾		مِنَ الْجِنَّةِ	
اور انسانوں (میں سے)۔		جنوّں سے	
النَّاسِ	وَ	الْجِنَّةِ	مِنَ
انسانوں	اور	جنوّں	سے

- وسوسہ ڈالنے والے جن: ہر ایک کے ساتھ ایک جن ہے، وہ ایک بدترین اور بدمعاش دشمن کی طرح مسلسل حملے کرنے کی کوشش میں ہے۔ اپنے ساتھ جن کی موجودگی کا احساس رکھیے۔
- وسوسہ ڈالنے والے انسان: ہر وہ دوست یا رشتہ دار یا گروپ جو آپ کو اللہ کے ذکر سے غافل کردے اور اللہ کے دین سے دور کردے، اسلام کے بارے میں شک پیدا کرے، یا گناہوں پر اکسائے، وہ نظام تعلیم جس میں صرف اپنے کارول ہو اور

اللہ کا کوئی رول نہ ہو، معاشیات کے وہ ماہرین جو کہیں کہ اس دور میں سود کے بغیر کام نہیں ہو سکتا، میڈیا جس میں خبریں، پکوان، فیشن، صحت، تعلیم، اور تفریح کے نام پر بے شرمی پھیلائی جائے۔ یہ سب کے سب وسوسہ ڈالنے والے لوگ ہیں؛ بلکہ ہر وہ مرد اور ہر وہ عورت جو اپنے لباس، چال اور باتوں سے بے حیائی یا غلط چیزوں کو پھیلائے، کیا دنیا ایسے لوگوں سے بھری ہوئی نہیں ہے!

- اب اس حدیث کی عظمت کو محسوس کیجیے: مسلم، ترمذی اور نسائی میں ہے کہ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ایک روز مجھ سے فرمایا: ''تمہیں کچھ پتہ ہے کہ آج رات مجھ پر کیسی آیتیں نازل ہوئی ہیں کہ ان کے مثل کبھی نہیں دیکھی گئیں اور وہ: قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ہیں''۔ (مسلم)
- اس دعا والی سورہ پڑھنے کے ساتھ ساتھ ہم کو مل کر غلط پروگرام، چیزوں اور دوستوں سے پرہیز کرنا چاہیے، وقت کا صحیح استعمال کرنا چاہیے اور اپنی سوسائٹی کو صاف کرنے کی کوشش بھی کرنی چاہیے۔